سیکرٹری جنرل
مولانا زاہد الراشدی
خطیب مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ
فون: 0301-4904020
zahidrashdi.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نفاذِ اسلام کی جدوجہد کا غیر انتخابی علمی و فکری فورم

پاکستان شریعت کونسل

PAKISTAN SHARIYAT COUNCIL

امیر
مفتی محمد رویس خان الایوبی
فون: 0313-7944143

محترمی و مکرمی جناب طلحہ محمود صاحب

وفاقی وزیر مذہبی امور پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری کے توجہ دلانے پر میں نے یکم ستمبر ۲۰۱۹ء کو وفاقی وزارتِ مذہبی امور کے نام ایک عریضہ کے ساتھ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں قادیانیوں کے حوالے سے پیش کی جانے والی ایک رپورٹ ارسال کی تھی جس کا کوئی جواب موصول نہیں ہوا تھا۔ اس عریضہ اور مولانا قاری حنیف جالندھری کے مکتوب گرامی کے ساتھ بطور یاددہانی وہ رپورٹ آنجناب کی خدمت میں دوبارہ پیش کی جا رہی ہے۔ امید ہے کہ آپ اس پر سنجیدگی کے ساتھ غور فرمائیں گے۔

اس کے ساتھ ہی اس سال حج بیت اللہ شریف میں معروف قادیانی راہنما افتخار احمد ایاز کی سعودی عرب کے شاہی مہمان کے طور پر شرکت کی مبینہ خبر بھی اہل اسلام کے لیے تشویش و اضطراب کا باعث بنی ہوئی ہے جس پر پاکستان شریعت کونسل کے امیر حضرت مولانا مفتی محمد رویس خان ایوبی نے المملکۃ العربیۃ السعودیۃ کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلیمان آل سعود حفظہ اللہ تعالیٰ کے نام مکتوب میں انہیں اس مسئلہ کی حساسیت کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اس مکتوب کی کاپی بھی آنجناب کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔

گزارش ہے کہ ان دونوں امور پر مناسب توجہ فرما کر اہلِ اسلام کی تشویش و اضطراب کو دور کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

شکریہ، والسلام

ابو عمار زاہد الراشدی

سیکرٹری جنرل پاکستان شریعت کونسل

خطیب مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ

۳۰ جولائی ۲۰۲۳ء

Location: Gujranwala GPO
Date&Time: 01/8/2023 11:13
Article ID: UMS55870182
Recipient: TALHHA MEHMOOD WAFQI WAZIR MAZHBI AMOR PK Islamabad
Contact No: 11111111111
Sender: ABU AAMAR ZAHID UR RESHEED SHERANWALA BAGH Gujranwala
Contact No: 03014904020
Weight: 40gm
Tariff: 129.31Rs
GST: 20.69Rs
Insurance Fee:
TOTAL: 20.689999999999998Rs
DEO: gujbookingm
Inquiry No: 111-111-117/051-8487080/8840360
For Tracking: www.ep.gov.pk
Please make photo copy of the receipt to keep it as evidence.
FTN: 9010405

سیکرٹری جنرل
مولانا زاہد الراشدی
خطیب مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ
فون 0301-4904020
zahidrashdi.org

نفاذ اسلام کی جدوجہد کا غیر انتخابی علمی و فکری فورم

پاکستان شریعت کونسل

PAKISTAN SHARIYAT COUNCIL

امیر مرکزیہ
مولانا فداء الرحمن درخواستی
جامعہ انوار القرآن
آدم ٹاؤن 11-C-1 نارتھ کراچی
فون 0300-8242239

ہیڈ آفس: مرکز حافظ الحدیث درخواستی، منوں نگر حسن ابدال، جی ٹی روڈ، ضلع اٹک۔ فون 057-2522052

باسمہ سبحانہ
یکم ستمبر ۲۰۱۹

بگرامی خدمت جناب صاحبزادہ ڈاکٹر نور الحق قادری صاحب

وفاقی مذہبی امور اسلامی جمہوریہ پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ   مزاج گرامی!

گزارش ہے کہ اس عریضہ کے ساتھ پانچ صفحات پر مشتمل رپورٹ ارسال خدمت ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں قادیانیوں کے حوالے سے ایک این-جی-او کی طرف سے کچھ تجاویز پیش کی گئی ہیں جن میں اسلامی جمہوریہ پاکستان میں عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے بارے میں دستور و قانون میں تبدیلی کی تجویز بھی شامل ہے، چونکہ اس کا تعلق اسلامیان پاکستان کے متفقہ عقیدہ و ایمان سے ہے اور اس میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور و قانون کی دفعات کو موضوع بحث بنایا گیا ہے اس لیے یہ حکومت پاکستان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور دیگر بین الاقوامی اداروں میں دستور پاکستان اور ملت اسلامیہ کے عقائد کے تحفظ کے لئے ملک و قوم کی نمائندگی اور وکالت کا مناسب انتظام کرے۔ اس بناء پر میری آنجناب سے درخواست ہے کہ وفاقی وزارت مذہبی امور اس مسئلے میں ملک کے تمام مکاتب فکر کے سرکردہ علماء کرام کی مشاورت کے ساتھ فوری طور پر مؤثر انتظامات کرے تاکہ خدانخواستہ مناسب پیروی نہ ہونے پر کوئی یک طرفہ فیصلہ نہ ہو سکے۔

امید ہے کہ آنجناب اس گزارش پر سنجیدہ اور فوری توجہ فرمائیں گے اور اس سلسلے میں پیش رفت سے درخواست دہندہ کو بھی آگاہ کریں گے۔ شکریہ

والسلام

ابو عمار زاہد الراشدی
۱-۹-۲۰۱۹

سیکرٹری جنرل پاکستان شریعت کونسل

خطیب مرکزی جامع مسجد، ڈائریکٹر الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

Wifaq-ul-Madaris-il-Arabia, Pakistan.

مرکزی دفتر: گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ ملتان

فون نمبر: 061-6514525-26-27
فیکس نمبر: 061-6539485

267/WMA/2019 06-08-2019

گرامی قدر حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب دامت برکاتہم العالیہ
شیخ الحدیث جامعہ نصرت العلوم، گوجرانوالہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

امید ہے آنجناب مع اہل وعیال بخیر وعافیت ہوں گے۔

زیر نظر مکتوب کے ساتھ لف صفحات انسانی حقوق کے نام پر کام کرنے والے ادارے کی رپورٹ پر مشتمل ہیں۔ اس رپورٹ میں قادیانیوں کو ایک مظلوم ومقہور طبقہ ظاہر کر کے پڑوسی ممالک میں غیر قانونی طریقے سے داخل ہونے والے قادیانیوں کو بین الاقوامی سطح پر باعزت مقام دلانے کی کوشش کی گئی ہے، بدقسمتی سے متذکرہ رپورٹ کی بنا پر اقوام متحدہ کی کونسل برائے انسانی حقوق نے اپنے آئندہ اجلاس میں اس موضوع کو بھی بطور ایجنڈا آئٹم منتخب کیا ہے۔

آنجناب کی خدمت میں اس رپورٹ کے مندرجات پیش کرنے کا مقصد باہم مل کر اس بہتان طرازی کا مؤثر سد باب کرنا ہے، یا بصورت دیگر اپنے حلقہ اثر اور میدانِ کار میں اس رپورٹ کے خلاف مؤثر آواز اٹھانا ہے، تاکہ اس غیر مسلم فرقے کو اسلام کے نام پر پنپنے، پاکستان کے خلاف جھوٹا، پروپیگنڈا کرنے اور اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ادارے کی سرپرستی حاصل کرنے کا موقع نہ مل سکے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اخلاص کے ساتھ دین کی خدمت کی توفیق ارزاں فرمائے، آمین

والسلام

محمد حنیف جالندھری
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان
شیخ الحدیث ورئیس جامعہ خیر المدارس ملتان
۴/ ذوالحجہ/ ۱۴۴۰ھ......۰۶/ اگست/ ۲۰۱۹ء

(۲)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نفاذِ اسلام کی جدوجہد کا
غیر انتخابی علمی وفکری فورم

پاکستان شریعت کونسل

بیاد حضرت مولانا فداء الرحمن درخواستی
سابق امیر پاکستان شریعت کونسل

امیر
محمد رویس خان الایوبی
رئیس دار العلوم میرپور آزاد کشمیر
فون: 0313-7944143

مرکزی سیکرٹری جنرل
مولانا زاہد الراشدی
خطیب مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ
فون: 0301-4904020
zahidrashdi.org

2023ء
22 جولائی

Media Cell
Pakistan Shariyat Council

قادیانی رہنما کا شاہی حج

لمحۂ فکریہ

پاکستان شریعت کونسل کے امیر مولانا مفتی محمد رویس خان ایوبی نے سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلیمان آل سعود حفظہ اللہ تعالیٰ کے نام ایک مکتوب میں انہیں وہ پوسٹ ارسال کی ہے جس میں ایک معروف قادیانی راہنما افتخار احمد ایاز نے اس سال المملکۃ العربیۃ السعودیۃ کے شاہی مہمان کے طور پر اپنے حج کی تصویر شامل کی ہے۔ مفتی صاحب نے خط میں قادیانیوں کے بارے میں رابطہ عالم اسلامی کے اس فیصلہ کا حوالہ دیا ہے جس میں قادیانیوں کو اسلام سے منحرف اور غیر مسلم گروہ قرار دیا گیا ہے۔

پاکستان شریعت کونسل کے امیر محترم نے اپنے مکتوب میں کہا ہے کہ اگر افتخار احمد ایاز کی یہ پوسٹ درست ہے تو یہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے تکلیف و اضطراب کا باعث بنا ہے اور اس صورتحال پر نظرثانی کی ضرورت ہے۔



Dr Iftikhar Ahmad Ayaz during his hajj as Guest of the King of Saudi Arabia. He said "This is all by the grace of God. I could never have imagined that at my age I could have perform the hajj with all the hustle and bustle involved. As a Royal guest, my family and I were spared any of the difficulties and were able to enjoy this holy worship in peace." He suffered a mild illness after his return, but Alhumdulillah has now fully recovered. ...

سر افتخار احمد صاحب ایاز (ال UK و سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ) جن کو اللہ تعالیٰ نے امسال سعودی شاہ کے مہمان خصوصی کی حیثیت سے حج کرنے کی سعادت سے بہرہ ور فرمایا۔

محترم ایاز صاحب کہتے ہیں کہ یہ سب خدائے رب کریم کا فضل و احسان ہے کہ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری ہوئی اور حج کعبہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ جس کیلئے وہ رب کعبہ کے حضور قدوبیش حمد و ثنا بجا لاتے رہے ہیں۔

یاد رہے کہ سر افتخار احمد صاحب ایاز ——— خانہ احمدیت "لنز مفتی و علمی حلقوں میں یکساں مقبول رسالہ "الفرقان" کے مالک و ایڈیٹر حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری مرحوم کے داماد ہیں۔

معالی خادم الحرمین الشریفین ولی العهد
الامیر محمد بن سلمان آل سعود

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته.

نرجو الله سبحانه وتعالى أن تكونوا في صحة ممتازة، ومشغولين في خدمة الاسلام والمسلمين يا صاحب المعالي اليكم صورة احد من القاديانيين من قادة هذه الفئة المرتدة الخارجة عن الاسلام باتفاق الامة الاسلامية باجمعها وطبقا للقرارات الصادرة من قبل المجلس التاسيسي لرابطة العالم الاسلامي. بأن القاديانية المسماة بالاحمدية شرذمة مرتدة ولكن مع الاسف الشديد في العام الماضي اي في عام ١٤٤٤ قدم من بريطانية وحل الضيف بالافتخار من قادة المرتدين واستضافه المملكة كضيف المملكة العربية السعودية. هذا من اقبح الاعمال لنا العالم والعالم الاسلامي ينظر الى هذا العمل بقلق واضطراب شديد وهذا مما يتسبب الى شلمانية المملكة التي هي مركز الهداية ومهبط الوحي. والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته.

اخوكم محمد رويس خان
خريج جامعة ام القرى قسم القضاء الدراسات العليا عام ١٩٨٩.
ورئيس مجلس الشريعة الاسلامية بباكستان والعضو الاسبق لمجلس الشئين بمحكمة التميز بكشمير الحرة والقاضي والمفتي المتقاعد بكشمير الحرة في ٢ محرم الحرام ١٤٤٥

منجانب: (مولانا) عبدالرؤف محمدی
سیکرٹری اطلاعات پاکستان شریعت کونسل

اقوام متحدہ کی کونسل برائے انسانی حقوق کو ارسال کی گئی رپورٹ کا خلاصہ، جسے مذکورہ کونسل نے 41 ویں سیشن میں ایجنڈا ائیٹم کے طور پر منتخب کیا۔

یہ رپورٹ ایک این جی او جس کا نام انٹر نیشنل ہیومن رائٹس کمیٹی نے پاکستان سے ملائیشیا اور تھائی لینڈ فرار ہونے والے احمدیوں (قادیانیوں) کے حالات پر مرتب کی ہے جو ابھی منظر عام پر آئی ہے لیکن اس رپورٹ کا خلاصہ اقوام متحدہ کی کونسل برائے انسانی حقوق کو ارسال کیا گیا ہے، کہ ایسے تمام قادیانی تارکین وطن جو پاکستان سے قریبی ممالک تھائی لینڈ ملائیشیا اور سری لنکا میں فرار ہوئے ہیں وہ ان ممالک میں انتہائی بری زندگی گزار رہے ہیں، ایک بڑی فیملی ایک کمرہ میں رہ رہی ہے، غربت افلاس، صحت اور تعلیم اور روزگار کی سہولیات انہیں میسر نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ غیر قانونی ہونے کی وجہ سے انہیں پولیس کے تشدد کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس این جی او نے اپنی رپورٹ کی بنیاد پر ہیومن رائٹس کونسل کے اکتالسویں سیشن میں ایجنڈے پر یہ بات رکھی ہے اور ان کے حقوق اور ان سے روا رکھے جانے والے مظالم کی تفصیلات بیان کی ہیں اور ہیومن رائٹس کونسل کو اسی رپورٹ کی بنیاد پر سفارشات بھیجی ہیں، چونکہ احمدیوں کے ساتھ ملائشیا، تھائی لینڈ اور پاکستان میں ناروا سلوک کیا جارہا ہے اس لئے تمام ممالک اس حوالے سے اقدامات اٹھائے۔

سفارشات:

1. اقوام متحدہ قادیانیوں کی حالت زار کو شناخت کرے اور ان کو خصوصی گروپ کا درجہ دے کیونکہ اس کے ساتھ گزشتہ 30 سالوں سے ریاستی سرپرستی میں ظلم و ستم ہو رہا ہے۔
2. قادیانیوں کو تھائی لینڈ ملائیشیا سے دوبارہ کسی دوسرے ملک میں آباد کریں خصوصاً عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو۔
3. بین الاقوامی کمیونیٹی قادیانیوں کی آبادکاری کیلئے متبادل رستے تلاش کرے۔
4. اقوام متحدہ کا کمیشن برائے مہاجرین قادیانیوں کے کیس کو ترجیحی بنیادوں پر لے اور ان کی سری لنکا، ملیشیا اور تھائیلینڈ سے دوبارہ آبادکاری یقینی بنائے۔
5. پاکستان سے توہین رسالت کے توانین کا خاتمہ کرے تاکہ قادیانی اور دیگر اقلیتیں آزادی سے اپنے مذاہب پر عمل کر سکیں۔

(1)

United Nations A/HRC/41/NGO/153

General Assembly

Distr.: General
26 June 2019

English only

Human Rights Council
Forty-first session
24 June–12 July 2019
Agenda item 4
Human rights situations that require the Council's attention

Written statement* submitted by Coordination des Associations et des Particuliers pour la Liberté de Conscience, a non-governmental organization in special consultative status

The Secretary-General has received the following written statement which is circulated in accordance with Economic and Social Council resolution 1996/31.

[03 June 2019]

* Issued as received, in the language(s) of submission only.

GE.19-10790(E)

1910790

Please recycle

The case of the Ahmadis refugees in Thailand and Malaysia

Ahmadiyya Muslim Community

The Ahmadiyya Muslim community in Pakistan is perhaps the most obviously persecuted religious group in the world today. The Ahmadis suffer under a unique combination of virulent media commentary, violence and hatred orchestrated by an opposing religious group founded specifically to eradicate the Ahmadis, active State repression through specific anti-Ahmadi laws and passive State tolerance of violence against Ahmadis. It is a toxic combination that makes normal life impossible and prevents meaningful communal worship. Threats, violence and martyrdom are part of life for Ahmadis in Pakistan.

Many incidents go unreported. The police often blame the victim and approaching them for help risks prosecution under the anti-Ahmadi laws. Unsurprisingly, many Ahmadis seek asylum around the world. Some have sought refuge in countries like Canada, United States of America, New Zealand and other European Countries. While State sanctioned and sponsored persecution continues in Pakistan, so the flow of genuine, persecuted refugees will continue.

Ahmadi Refugees

As persecution in Pakistan increases a growing number of Ahmadis are leaving Pakistan to seek asylum in South East Asia and overseas. Sources within Pakistan and statistics released by the United States of America indicate that Ahmadis are the largest asylum seeking group from Pakistan. Since the 2010 Lahore attacks when 86 Ahmadis were killed in 2 mosques, some Ahmadis fled to neighbouring countries such as Sri Lanka, Thailand and Malaysia. Many have been granted refugee status but have been unable to be resettled and are living in hopeless and desperate conditions on average for 5 to 6 years.

Neither Thailand nor Malaysia are signatory to the 1951 UN Convention relating to the Status of Refugees or its 1967 Protocol. Both countries also lack a national asylum policy. Without a legal status refugees are vulnerable to arrest, indefinite detention, deportation and possible refoulement.

The International Human Rights Committee (the leading NGO working on the persecution of Ahmadis) recently carried out a Fact Finding Mission together with other NGOs to Thailand and Malaysia with the Report to be launched in the coming months. Preliminary findings have confirmed what was common knowledge in the NGO community such as the living conditions of refugees which are generally poor, with large families often living in one room only.

Access to education is limited because tuition in Thai government schools is only in the Thai language which is not spoken by most refugee children. Access to health services is non existing for most refugees due to the high fees for treatment and medicines. Labour laws in Thailand and Malaysia prohibit refugees from working legally. This leaves refugees no other option than to seek employment in the informal sector where they are extremely vulnerable to exploitation. Also this leaves them open to the very real risk of arrest and detention.

Conditions in Immigration Detention Centres (IDC's) are inhumane particularly in Bangkok and Kuala Lumpur. In both countries detainees have described severe overcrowding in IDC's with up to 200 people being held in cells with an insufficient number of toilets, limitations on fresh water and health services that are not available. Detainees can be held in IDC's indefinitely. Some of the detainees have been imprisioned for up to 6 years.

According to UNHCR estimations there are 1200 Ahmadis refugees in Thailand. All Ahmadi refugees are recognized by UNHCR and they receive a refugee card after a process of Refugee Status Determination (RSD). As a first step in the RSD asylum-seekers receive an appointment letter from UNHCR stating that the person is registered and that the refugee

status is in the process of being examined. Both the appointment letter and the refugee card carry a photo and the date of birth of the person in question. Due to the fact that Thailand is no signatory to the 1951 Convention both documents do not offer real protection to asylum-seekers and refugees. Asylum-seekers with an apointment letter can be arrested and detained indefinitely. Refugees with an UNHCR refugee card can be arrested and detained to a maximum of fourteen days. As a result of their insecure situation asylum-seekers and refugees, and especially their children, are permanently under enormous stress. This leads to mental and psychological health issues.

In Malaysia asylum-seekers and refugees face the same problems as in Thailand. Access to healthcare is extremely expensive and legal employment not available. Several refugees report police brutality. On top of that Ahmadis are discriminated because of their belief. Article 3 of the Federal Constitution states that Islam is the official religion of Malaysia, but the federal government has no authority to regulate Islamic religious affairs throughout the country. Ahmadis are considered non-muslim and therefore they are not allowed to practise their belief. Many Ahmadis however are identified as muslims in their national registration identification card (IC). This fact gives the State Islamic Religious Department the right to investigate the Ahmadiyya community and call them to the state's Syariah Court. On April 11, 2014 a group of 39 Ahmadis was arrested and accused of performing Friday prayers in a place that was not a mosque. Their case is now taken to the High Court.

Many asylum-seekers and refugees in Thailand and Malaysia do not have a clear picture of the services UNHCR can offer. Expectations are often too high. In general UNHCR does not provide financial support, medical aid or education. Most asylum-seekers and refugees reported that they were unaware of these facts while leaving Pakistan. Because of the hardship refugees face in their daily lives in Thailand and Malaysia, many prefer resettlement in third countries over local integration. UNHCR however clearly state that the worldwide number of resettlement places has declined dramatically and that recognition is a right of refugees, resettlement is not.

Local integration of refugees would require for Thailand and Malaysia to become a party of 1951 UN Convention relating to the Status of Refugees. The Malaysian government suggests becoming a party in the Convention in its latest government manifesto. It also mentiones granting refugees the right to work. UNHCR reports that the government of Thailand has plans to set up its own system to screen asylum-seekers. UNHCR considers this fact as an implicit recognition of the status of refugees. These steps could lead to improvement of the lives of refugees.

As voluntary repatriation to Pakistan is not an option for Ahmadis, resettlement in third countries remains the only durable solution. UNHCR stresses that less than 0,5% of the world's refugees are resettled. A small number of categories is eligible for resettlement such as survivors of torture, refugees who need life-saving treatment and certain cases of family reunification. Third countries are called to accept more refugees for resettlement.

Ahmadis are intimidated, arrested and indefinitely detained in Thailand and Malaysia. There is ample evidence of systemic discrimination and exclusion of Ahmadis from the Thai and Malaysian society and violation of civil rights. A durable solution does not seem to be at hand. It is requested now on governments, human rights organizations and activists to act now to stem this injustice and stand together against this crisis so that future generations can live in a peaceful, tolerant, diverse, loving just society outlining the fundamental pillars of basic and universal Human Rights.

Recommendations

- The UN should recognise the plight of Ahmadi Muslims and grant them special group status given the State Sponsored persecution has now gone on for more than 30 years.
- Priority should be given to resettle Ahmadis from Thailand and Malaysia especially the elderly, women and children.

- The international community should look at alternative pathways to resettle Ahmadis.
- UNHCR should deal with Ahmadi cases as a priority and ensure there resettlement from countries like Sri Lanka, Malaysia and Thailand.
- Pakistan should remove the Blasphemy Laws allowing Ahmadis and other minorities to practise their religion freely.

International Human Rights Committee, NGO without consultative status, also shares the views expressed in this statement.